

نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سَوًى ۝۵۸ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ

نہ ہم کریں اور نہ ہی تم، (مقابلہ کی جگہ) کھلا اور ہموار میدان ہو ۝ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: تمہارے وعدے کا دن یوم عید (سالانہ

الزَّيْتَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضَحًى ۝۵۹ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ

جشن کا دن) ہے اور یہ کہ (اس دن) سارے لوگ چاشت کے وقت جمع ہو جائیں ۝ پھر فرعون (مجلس سے) واپس مڑ گیا سو اس نے

فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝۶۰ قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا

اپنے مکر و فریب (کی تدبیروں) کو اکٹھا کیا پھر (مقررہ وقت پر) آ گیا ۝ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادو گروں) سے فرمایا: تم پر

تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ

افسوس (خبردار!) اللہ پر جھوٹا بہتان مت باندھنا ورنہ وہ تمہیں عذاب کے ذریعے تباہ و برباد کر دے گا اور واقعی وہ شخص نامراد ہوا

مَنْ افْتَرَىٰ ۝۶۱ فَتَنَّا زُجُرًا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسْرُ وَالنَّجْوَىٰ ۝۶۲

جس نے (اللہ پر) بہتان باندھا ۝ چنانچہ وہ (جادوگر) اپنے معاملہ میں باہم جھگڑ پڑے اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے لگے ۝

قَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ

کہنے لگے: یہ دونوں واقعی جادوگر ہیں جو یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ تمہیں جادو کے ذریعہ تمہاری

أَرْضَكُمْ بِسِحْرِ هَبَاوَيْدَ هَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثَلَّىٰ ۝۶۳ فَاجْمَعُوا

سرزمین سے نکال باہر کریں اور تمہارے مثالی مذہب و ثقافت کو نابود کر دیں ۝ (انہوں نے باہم فیصلہ کیا) پس تم (جادو کی) اپنی

كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوَصَفَاءَ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَىٰ ۝۶۴

ساری تدابیر جمع کر لو پھر قطار باندھ کر (اکٹھے ہی) میدان میں آ جاؤ اور آج کے دن وہی کامیاب رہے گا جو غالب آ جائے گا ۝

قَالُوا يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

(جادوگر) بولے: اے موسیٰ! یا تو آپ (اپنی چیز) ڈال دیں اور یا ہم ہی پہلے ڈالنے والے

أَلْقَىٰ ۝۶۵ قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ

ہو جائیں ۝ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: بلکہ تم ہی ڈال دو، پھر کیا تھا اچانک ان کی رسیاں اور ان کی لاشٹیاں ان کے جادو کے اثر سے موسیٰ